ONE VOICE FELLOWSHIP | RESPOND REJOICE REACH

مسیحا ہمارے لیے کیا کرتا ہے۔

خطبہ 10 اکتوبر 2021
لوقا 4:14-21۔

خطبہ تعارف۔

اس ہفتے میں یسوع کے مشن اور وزارت پر دو ہفتوں کی سیریز شروع کرنے جا رہا ہوں۔

میں اب ہمارا صحیفہ پڑھنے جا رہا ہوں۔

براہ کرم سنیں اور اپنے دلوں کو خدا کے لیے کھولیں جو ہم سے اس کے کلام میں بول رہے ہیں۔

لوقا 4:14-21۔

14 اور یسوع روح کی طاقت سے گلیل واپس آیا، اور اس کے بارے میں ایک خبر تمام ارد گرد کے ملک میں پھیل گئی۔
15 اور اُس نے اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دی، سب کی طرف سے تسبیح کی جاتی ہے۔
16 اور وہ ناصرت آیا جہاں اس کی پرورش ہوئی تھی۔ اور جیسا کہ اس کا رواج تھا، وہ سبت کے دن عبادت گاہ گیا اور پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گیا۔
17 اور یسعیاہ نبی کا طومار اُسے دیا گیا۔ اس نے طومار کو کھول دیا اور وہ جگہ ملی جہاں یہ لکھا ہوا تھا،
18 ''خداوند کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ اس نے مجھے مسح کیا ہے تاکہ غریبوں کو خوشخبری سناؤں۔ اس نے مجھے قیدیوں کی آزادی اور اندھوں کی بینائی واپس لانے، مظلوموں کو آزاد کرنے کے لیے بھیجا ہے۔،
19 رب کے فضل کے سال کا اعلان کرنا۔''
20 اور اس نے طومار کو لپیٹا اور اسے واپس نوکر کو دیا اور بیٹھ گیا۔ اور عبادت خانہ میں سب کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔
21 اور وہ ان سے کہنے لگا کہ آج یہ کتاب تمہاری سماعت میں پوری ہو گئی ہے۔

ہم نے مل کر اشعیا 40:8 پڑھا:

گھاس مرجھا جاتی ہے، پھول مرجھا جاتا ہے، لیکن ہمارے خدا کا کلام ہمیشہ قائم رہے گا۔

براہ کرم میرے ساتھ دعا کریں۔

روح القدس، براہ کرم ہمارے دل اور دماغ کو یسوع کے لیے زندہ کلام کے لیے کھولیں۔

ہمیں یسوع کی ضرورت ہے کہ وہ ہماری آنکھیں کھولے، اور ہمیں خوشخبری سنائے، تاکہ ہم ایک تکلیف دہ، ٹوٹی ہوئی اور کھوئی ہوئی دنیا کے لیے اس کے سفیر بن سکیں۔

برائے مہربانی اپنا لفظ استعمال کریں، روح کی طاقت سے، ہمیں یسوع کی طرح بنانے کے لیے۔
ہم اس کے نام سے دعا کرتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔

آج کے خطبے کے لیے ہمارا خاکہ یہ ہے۔
پوائنٹ 1: یسوع چرچ گیا(لوقا4:14-16)
نقطہ 2: یسوع مسیح ہے(لوقا4:17، 18اے، 20)
پوائنٹ 3: مسیح ہمارے لیے کیا کرتا ہے(لوقا4:19-18a)

پوائنٹ 1: یسوع چرچ گیا(لوقا4:14-16)
آیت 14: اور یسوع روح کی طاقت سے گلیل واپس آیا، اور اس کے بارے میں ایک رپورٹ آس پاس کے تمام ملک میں پھیل گئی۔
15 اور اُس نے اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دی، سب کی طرف سے تسبیح کی جاتی ہے۔

آپ اس نقشے پر دیکھ سکتے ہیں کہ گلیل اسرائیل کے شمال میں یہ علاقہ ہے۔
یہیں پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام بڑے ہوئے۔
اس نے اپنی وزارت کا بہت حصہ اس علاقے میں کیا۔
گلیل میں بہت زیادہ یونانی اور رومی اثر ورسوخ تھا۔
یونانیوں نے اس علاقے کو 360 بی سی میں فتح کیا۔
اور رومیوں نے 63 بی سی میں اقتدار سنبھالا۔
لہذا آپ کے پاس اس علاقے میں ثقافتوں اور لوگوں کا مرکب تھا۔
بہت سے غیر قوم تھے جن کی ثقافت یہودی لوگوں کے ساتھ مل کر یونانی تھی۔
رومی غیر قوموں اور ان کی ثقافت کو بھی ملایا گیا۔
رومی فوج اور حکومتی حکام نے سب کو کنٹرول کیا اور لوگوں پر ٹیکس لگایا۔

زیادہ تر یہودی رومیوں سے نفرت کرتے تھے، اور اس فوج سے آزادی چاہتے تھے جس نے ان کی زمین پر قبضہ کر لیا تھا۔
لوگ خدا سے مدد کی تلاش میں تھے۔
وہ روم سے نجات چاہتے تھے۔
وہ چاہتے تھے کہ خدا ان کی مدد کے لیے کسی کو بھیجے۔

ہم آیت 14 میں دیکھتے ہیں کہ ہر کوئی یسوع کے بارے میں بات کر رہا تھا۔
اس کے بارے میں ایک رپورٹ گھوم رہی تھی، کیونکہ وہ لوگوں کو تعلیم دے رہا تھا اور انہیں شفا دے رہا تھا۔
آیت 15 ہمیں بتاتی ہے کہ وہ مختلف شہروں میں عبادت خانوں میں گیا اور وہاں تعلیم دی۔

کیونکہ عیسیٰ ایک ربی تھے۔
ایک ربی ایک پادری کی طرح ہے۔
ایک ربی یہودی برادری کا مذہبی رہنما ہے۔

آیت 16: اور وہ ناصرت آیا، جہاں اس کی پرورش ہوئی تھی۔ اور جیسا کہ اس کا رواج تھا، وہ سبت کے دن عبادت گاہ گیا اور پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گیا۔

ناصرت گلیل کا ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔
یہ وہ جگہ ہے جہاں یسوع لڑکپن میں بڑا ہوا۔
اب اس کی عمر تقریباً 3030 سال ہے۔

ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ سبت کے دن یہودی عبادت گاہ جانا اس کا معمول تھا، یا اس کی باقاعدہ مشق تھی۔
یاد رکھیں کہ گلیل کے لوگ غیر قوموں سے گھرا ہوا ہے، جو ایک سچے خدا پر یقین نہیں رکھتے۔
پس عبادت گاہ جانا اس کمیونٹی کی روحانی اور ثقافتی زندگی کا ایک اہم حصہ تھا۔
یہ ایک ایسی کمیونٹی تھی جسے تیزی سے یونانی اور رومی ثقافت نے تبدیل کیا۔

ایک چیز جو میں چاہتا ہوں کہ آپ آیت 16 کے بارے میں سب سے زیادہ دیکھیں وہ یہ ہے: یسوع زندہ کلام اور خدا کا بیٹا ہے۔
لیکن ہر ہفتے یسوع خدا کی عبادت اور خدا کے لوگوں کے ساتھ رفاقت کے لیے جاتا تھا۔
اور ہمیں بھی چاہیے۔
آیئے اب پوائنٹ 2 کی طرف چلتے ہیں۔

نقطہ 2: یسوع مسیح ہے (لوقا 4:17، 18اے، 20-21)

آیت 17: اور نبی یسعیاہ کا طومار اسے دیا گیا۔ اس نے طومار کو کھول دیا اور وہ جگہ ملی جہاں یہ لکھا ہوا تھا،

یسوع نبی یسعیاہ نبی کی کتاب باب 61 سے پڑھ رہا ہے۔
یسعیاہ یسوع کی پیدائش سے 700 سال پہلے نبی تھا۔
ہم آیت 18 کو چند حصوں میں دیکھنے جا رہے ہیں، کیونکہ یہاں بہت سی اہم چیزیں ہیں۔
آیت 18 سے شروع ہوتا ہے۔

18اے "خداوند کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ اس نے مجھے مسح کیا ہے۔

جب یسعیاہ نے یہ پیشن گوئی لکھی جو کہ یسوع نے پڑھی یسعیاہ مسیح کے بارے میں بات کر رہا تھا۔
ہمارے پاس وقت نہیں ہے کہ ہم مسیحا کے بارے میں یسعیاہ کی ہر بات کو دیکھیں، لیکن یہاں یسعیاہ نبی نے جو کہا اس کی ایک مثال یہ ہے۔

اشعیا 11:1-2۔
1 یسی کے ڈنڈے سے ایک ٹہنی نکلے گی اور اس کی جڑوں سے ایک شاخ پھل لائے گی۔
2 اور خداوند کی روح اس پر آرام کرے گی، حکمت اور سمجھ کی روح، مشورے اور طاقت کی روح، علم کی روح اور خداوند کا خوف۔

جیسی بادشاہ ڈیوڈ کا باپ تھا۔
یسعیاہ 11:1 ایک پیشن گوئی ہے کہ جیسی اور ڈیوڈ کی اولاد پیدا ہو گی۔
اور روح القدس اس پر اور اس کے ساتھ ہو گا۔
اس کے پاس حکمت اور طاقت اور علم ہو گا جو کسی دوسرے شخص سے مختلف ہے۔

اگر آپ باقی اشعیا کو پڑھتے ہیں تو آپ کو پتہ چلتا ہے کہ یسعیاہ نبی اکثر خداوند کے اس خاص بندے کے بارے میں بات کرتا ہے جو ایک دن آئے گا۔
اس شخص کو مسیحا بھی کہا جاتا تھا۔
یہودی لوگ سینکڑوں سالوں سے اس طاقتور بچانے والے کے منتظر تھے کہ خدا کی طرف سے لوگوں کی مدد کے لیے آئے۔
رومی جبر میں مبتلا لوگ خدا کے لیے مسیحا بھیجنے کے لیے بے تاب تھے۔

یہی وجہ ہے کہ آیت 14 نے کہا کہ ایک رپورٹ یسوع کے بارے میں گھوم رہی ہے۔
یہی وجہ ہے کہ آیت نمبر 15 نے کہا کہ وہ سب کی طرف سے تسبیح کرتا تھا۔
ان میں سے بہت سے لوگوں کا خیال تھا کہ یسوع مسیح کے بیان کو یسعیاہ میں مماثل ہے۔
کیونکہ لوگ دیکھ سکتے تھے کہ یسوع کے پاس رب کی روح اور حکمت اور سمجھ کی روح ہے۔

آیت 18 ہمیں بتاتی ہے کہ رب کا یہ بندہ مسح کیا جائے گا۔
بائبل میں خاص رہنماؤں کو تیل اور دعا سے مسح کیا گیا۔
لیکن جس شخص کے بارے میں اشعیا نے لکھا وہ بہت خاص ہے۔
خداوند کا یہ خادم جس کے بارے میں یسعیاہ لکھتا ہے اسے خدا نے مسح کیا ہے، اور اس میں خدا کی روح بھی ہے۔

بائبل میں صرف دو جگہیں ہیں جہاں ہم کسی کے بارے میں پڑھتے ہیں کہ خدا کا مسح اور خدا کی روح دونوں ہیں۔
1 سموئیل 10:1 اور 6 میں ساؤل کو بادشاہ بنایا گیا
1 پھر سموئیل نے تیل کا ایک گلاس لیا اور اسے [ساؤل] کے سر پر انڈیل دیا اور اس کو بوسہ دیا اور کہا، ''کیا خداوند نے آپ کو اپنی قوم اسرائیل پر شہزادہ بننے کے لیے مسح نہیں کیا؟ اور آپ خداوند کے لوگوں پر حکومت کریں گے اور آپ انہیں اپنے اردگرد کے دشمنوں کے ہاتھ سے بچائیں اور یہ آپ کے لیے نشانی ہو گی کہ خداوند نے آپ کو اپنے ورثے کا شہزادہ مقرر کیا ہے۔
6 تب خداوند کی روح تم پر چڑھ جائے گی اور تم ان کے ساتھ نبوت کرو گے اور دوسرے آدمی بن جاؤ گے۔

1 سموئیل 16:13 میں ڈیوڈ کو بادشاہ کے طور پر مسح کیا گیا۔

13 پھر سموئیل نے تیل کا سینگ لیا اور اپنے بھائیوں کے درمیان\[داؤد\] کو مسح کیا۔ اور خداوند کی روح اس دن سے آگے داؤد پر چڑھ دوڑی۔ اور سموئیل اٹھا اور رامہ گیا۔"

یسعیا 61 ہمیں بتاتا ہے کہ ایک دن ایک اور بادشاہ آئے گا، جو خدا کا مسح کرے گا، اور وہ شاندار کام کرے گا جس کے بارے میں ہم نے آج کے صحیفہ کے حوالے سے پڑھا ہے۔
اور آج ہم لوقا 4 میں نصرت میں ایک عبادت گاہ میں ایک خاص دن کے بارے میں لکھ رہے ہیں، جب مسیح لوگوں کے سامنے ظاہر ہوا۔
یہ یسوع ہے۔
یسوع مسیح اور سچا بادشاہ ہے۔
ہم اعمال کے باب 10 میں پڑھتے ہیں کہ یسوع نے بادشاہ ساؤل اور بادشاہ ڈیوڈ کی طرح مسح اور روح حاصل کی۔

اعمال 10:38 کہتا ہے:
38 "خدا نے یسوع ناصری کو روح القدس اور طاقت سے مسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا رہا اور ان سب کو شفا دیتا رہا جو شیطان کی طرف سے مظلوم تھے، کیونکہ خدا اس کے ساتھ تھا۔"

میرے دوستو، یہ بہت ضروری ہے کہ آپ دیکھیں کہ یسوع ان آیات میں کیا کہہ رہا ہے جسے ہم آج دیکھ رہے ہیں۔
یسوع کہہ رہا ہے کہ وہ ایک ربی سے زیادہ ہے۔
یسوع ایک نبی سے زیادہ ہے۔
یسوع ایک انسان بادشاہ سے زیادہ ہے۔
یسوع مسیح ہے، خدا کا بیٹا دنیا کو بدلنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ یسوع نے اشعیا 61 سے پڑھنے کے بعد کیا ہوا۔
اور پھر ہم بات کریں گے کہ آیات 18 اور 19 کا کیا مطلب ہے۔

آیت 20: اور اس نے طومار کو لپیٹا اور اسے واپس اٹینڈنٹ کو دے دیا اور بیٹھ گیا۔
اور عبادت خانہ میں سب کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔

جب یسوع نے یسعیاہ کی پیشگوئی کو پڑھنا ختم کیا تو وہ بیٹھ گیا۔
امریکی ثقافت میں، ہم ایک ہجوم کو پڑھانے اور بولنے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔
جیسے میں اب کر رہا ہوں۔
لیکن 2000 سال پہلے ایک عبادت گاہ میں ایک ربی اپنے سامعین کے سامنے بیٹھ کر پڑھاتا تھا۔

جب یسوع بیٹھا تو سب کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔
کمرہ خاموش ہے۔
ہر کوئی اپنی پوری توجہ کے ساتھ سن رہا ہے کہ یسوع نبی یسعیاہ نبی کے ان الفاظ کے بارے میں کیا کہے گا۔
اور یسوع نے جو کہا وہ حیرت انگیز ہے۔

آیت 21 دیکھیں۔

آیت 21: اور وہ ان سے کہنے لگا، ''آج یہ کتاب تمہاری سماعت میں پوری ہو گئی ہے۔''

یسوع کہتا ہے کہ 700 سال پہلے لکھے گئے اشعیا کے الفاظ سچ ہو رہے تھے۔
خدا کی طرف سے بڑی برکت کے اشعیا کے وعدے ہو رہے تھے۔
کیوں؟
کیونکہ عیسیٰ وہاں تھا۔

یسوع نے ناصرت میں لوگوں کو اعلان کیا کہ وہ مسیحا ہے۔
وہ وہی تھا جس کا سب کو انتظار تھا۔
ایک آدمی جو کہتا ہے کہ یا تو پاگل ہے، یا وہ جھوٹ بول رہا ہے، یا وہ سچ بول رہا ہے۔
آپ کے خیال میں یہ کونسا ہے؟
کیا یسوع ذہنی طور پر غیر مستحکم تھا، کسی ایسے شخص کی طرح جو سوچتا ہے کہ وہ ایلوس پریسلے ہے؟
کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ صرف توجہ حاصل کرنے کے لیے جھوٹ بول رہا تھا؟
یا آپ کو لگتا ہے کہ یسوع سچ کہہ رہا تھا؟

مجھے یقین ہے کہ وہ سچ کہہ رہا تھا۔
کیونکہ یسوع نے وہ کام کیے جو صرف مسیحا کر سکتے ہیں۔

یہ پوائنٹ 3 ہے۔
پوائنٹ 3: مسیح ہمارے لیے کیا کرتا ہے (لوقا 4:19-18a)
آیت 18 اے ''خداوند کی روح مجھ پر ہے، کیونکہ اس نے مجھے مسح کیا ہے تاکہ غریبوں کو خوشخبری سناؤں۔

جب یسوع نے کہا کہ وہ ''غریبوں کو خوشخبری سنانے'' آیا ہے، اس کا مطلب کس سے تھا؟
یسوع مسیح کو خوشخبری سنانے والے غریب لوگ کون ہیں؟
آپ کیا سوچتے ہیں؟
کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ ان لوگوں کے بارے میں بات کر رہے تھے جو مالی طور پر غریب ہیں۔
دوسروں کا خیال ہے کہ وہ روحانی طور پر غریبوں کے بارے میں بات کر رہا ہے۔

یہ اہم ہے.
کیونکہ آپ اس سوال کا جواب کیسے دیں گے اس سے رہنمائی ملے گی کہ آپ دنیا کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔

آپ کا جواب خدا کے چرچ کے مشن کا تعین کرے گا۔

شاید یسوع جسمانی طور پر غریبوں کے بارے میں بات کر رہا تھا۔
یہ اس کے الفاظ کا سب سے واضح مطلب ہے۔
خدا یقینی طور پر غریبوں اور مصیبتوں کا خیال رکھتا ہے۔
بائبل بیوائوں اور یتیموں کی دیکھ بھال، اجنبیوں کا خیر مقدم کرنے اور غریبوں کو کھیتوں سے اکٹھا کرنے کی اجازت دینے کے احکامات سے بھری ہوئی ہے۔

لوقا 4 کا یہ متن چرچ کے رہنماؤں اور سیاسی انقلابیوں نے استعمال کیا ہے۔
وہ دلیل دیتے ہیں کہ یسوع کے الفاظ کے بنیادی معنی جسمانی تھے۔
ان کا خیال ہے کہ یسوع لوگوں کو غربت، غلامی، سیاسی جبر اور بیماری سے نجات دلانے کا وعدہ کر رہا تھا۔

دنیا بھر میں لوگ صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے مر رہے ہیں۔
لوگ خوفناک بیماریوں اور بیماریوں میں مبتلا ہیں۔
کیا خدا چاہتا ہے کہ اس کے لوگ ان لوگوں کی مدد کریں؟
ہاں، مجھے یقین ہے کہ وہ کرتا ہے۔
یہی وجہ ہے کہ کچھ گرجا گھروں میں لوگوں کی مدد کے لیے کپڑوں کی الماری، فوڈ بینک اور میڈیکل کلینک موجود ہیں۔

آپ میں سے کچھ ایسے ممالک میں رہتے ہیں جہاں آمر اور خفیہ پولیس ہوتی ہے۔
برے لوگ کئی ممالک میں لوگوں پر ظلم کر رہے ہیں۔
اگر آپ تکلیف میں ہیں اور آپ نے یسوع کو آزادی اور انصاف کی پیشکش کرتے ہوئے سنا ہے تو یہ اچھی خبر کی طرح لگتا ہے۔
ٹھیک ہے؟

لیکن کیا یسوع صرف جسمانی غلامی اور جسمانی اندھے پن سے آزادی کی بات کر رہے تھے؟
یا وہ روحانی زمروں کے بارے میں بات کر رہا تھا؟

آیئے اگلے دو وعدوں کو دیکھیں جن کے بارے میں یسوع نے بات کی تھی۔
پھر ہم فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آیا وہ یہاں جسمانی یا روحانی چیزوں کے بارے میں بات کر رہا تھا۔

آیت 18b: ''اس نے مجھے اسیروں کے لیے آزادی کا اعلان کرنے اور نابینا افراد کے لیے بینائی کی بازیابی کے لیے بھیجا ہے، تاکہ مظلوموں کو آزادی دی جائے''

کچھ الہیات دان نہیں سمجھتے کہ یسوع جسمانی اندھے پن یا ان لوگوں کے بارے میں بات کر رہے تھے جو جسمانی طور پر مظلوم ہیں۔
وہ دلیل دیتے ہیں کہ عیسیٰ صرف ان آیات میں روحانی چیزوں کے بارے میں بات کر رہے تھے۔

اور ہم اسے صحیفہ میں دیکھتے ہیں۔
2 کرنتھیوں 4:4 میں پولس روحانی طور پر اندھے کی بات کرتا ہے۔
4 ''اس زمانے کے دیوتا نے کافروں کے ذہنوں کو اندھا کر دیا ہے، تاکہ وہ مسیح کے جلال کی خوشخبری کی روشنی کو نہ دیکھ سکیں، جو خدا کی شبیہ ہے۔''

جان 8.34 میں یسوع نے کہا:
34 ''میں تم سے سچ کہتا ہوں، ہر وہ شخص جو گناہ کرتا ہے وہ گناہ کا غلام ہے۔''

کیا آپ نے کبھی کسی بری عادت کے قیدی کی طرح محسوس کیا ہے؟
ایک بہت بری عادت کبھی کبھی جیل کی طرح محسوس کر سکتی ہے۔
کیا آپ کو ایسا نہیں لگتا کہ آپ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں جب آپ ایک ہی گناہ کا بار بار مقابلہ کرتے ہیں؟
گناہ غلامی ہے۔
یہ کبھی کبھی آزادی کی طرح محسوس کرے گا۔
لیکن یہ جھوٹ ہے۔
گناہ ہمیں سچ سے اندھا کر دیتا ہے۔

جب ہم اپنے لیے زندگی گزار رہے ہیں تو ہمیں کبھی سکون، خوشی اور اطمینان نہیں ملے گا۔
ہماری آزادی کی بھوک دراصل ہمیں غلام بنا سکتی ہے۔
میں نے ملحد کی حیثیت سے اپنے 10 سالوں کے دوران ایسا ہی محسوس کیا۔
میں نے سوچا کہ میں آزاد اور خوش ہوں۔
لیکن میں دراصل روحانی طور پر اندھا تھا اور اپنی خواہشات کے زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا۔
شکر ہے، خدا کی مہربانی سے، اس نے روح القدس کو بھیجا تاکہ میری مدد یسوع کو دیکھے۔
یسوع ہی واحد ہے جو مجھے قید سے آزاد کر سکتا ہے۔

یسوع واقعی لوگوں کو روحانی غلامی سے آزاد کرتا ہے۔
وہی ہے جو آپ کے اندھے پن کا علاج کر سکتا ہے تاکہ آپ اپنے نجات دہندہ کو دیکھ سکیں۔
آپ کے نجات دہندہ یسوع نے کامل زندگی گزاری جو آپ نہیں کر سکتے۔
وہ آپ کی زنجیروں کو ہٹانے اور اس سزا کے لیے مر گیا جس کے آپ مستحق ہیں۔
وہ موت کی زنجیروں سے آزاد ہوا اور مردوں میں سے جی اٹھا۔
وہ آپ کو روحانی موت سے زندہ کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔

یسوع جسم اور روح کے دکھوں کا واحد حل ہے۔

اسی لیے ضرورت مند لوگ ہمیشہ یسوع کے قریب رہنا چاہتے تھے۔
اس نے کوڑھیوں کو اپنی طرف متوجہ کیا جنہیں شفا کی ضرورت تھی۔
اس نے باہر جانے والوں کو اپنی طرف متوجہ کیا جنہیں بحالی کی ضرورت تھی۔
اس نے نابینا افراد کو اپنی طرف متوجہ کیا جنہیں دیکھنے کی ضرورت تھی۔
ان کی جسمانی تکلیف نے ان کی گہری روحانی ضرورت کو بے نقاب کیا۔
اسی لیے انہوں نے مسیح کو اپنی واحد امید کے طور پر دیکھا۔

میرے دوست، یسوع صرف ان کی جسمانی ضروریات کے ساتھ لوگوں کی مدد کے لیے نہیں آیا۔
اور وہ صرف روحانی ضروریات کے لیے مدد کے لیے نہیں آیا۔
یسوع دونوں کے ساتھ مدد کر سکتا ہے، اور وہ کرتا ہے۔
لیکن چونکہ وہ خدا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے کہ ہماری مدد کیسے اور کب کی جائے۔

کبھی کبھی وہ ہمیں ہمارے جسمانی مسائل جیسے بیماری، غربت اور ظلم سے بچاتا ہے۔
لیکن بعض اوقات کینسر کا علاج نہیں ہوتا۔
بعض اوقات ایک قیدی جیل میں رہتا ہے۔
لیکن بعض اوقات جیل میں رہنے والا قیدی گناہ اور موت سے روحانی آزادی کا تجربہ کرتا ہے۔
بعض اوقات ایک نابینا شخص جسمانی طور پر اندھا رہتا ہے، لیکن یسوع اپنی روحانی آنکھیں اپنے نجات دہندہ کو دیکھنے کے لیے دیتا ہے۔

ہمارے تمام جسم مر جائیں گے، میرے دوستو۔
لہذا ہماری سب سے بڑی ضرورت ہماری روحوں کے لیے شفا ہے جو ہمیشہ زندہ رہے گی۔
لیکن یسوع آج دنیا میں جسمانی مصائب کا بھی خیال رکھتا ہے۔
اور وہ ہمیں استعمال کرتا ہے، مسیح کا جسم، ان لوگوں کو مدد اور امید دینے کے لیے جو تکلیف دے رہے ہیں اور کھو چکے ہیں۔

ہمارا ایک مشن ہے، میرے دوستو۔
اگر آپ نے اپنے نجات دہندہ کے طور پر یسوع پر بھروسہ کیا ہے، تو اس نے آپ کو آپ کے روحانی اندھے پن اور غلامی سے آزاد کیا۔
اور پھر وہ آپ کو ایک مشن پر بھیجتا ہے۔
یسوع جان 20:21 میں کہتا ہے ''جیسا کہ باپ نے مجھے بھیجا، اسی طرح میں آپ کو بھیج رہا ہوں۔''
اور چونکہ ہمیں یسوع نے بھیجا ہے، ہم وہی کرتے ہیں جو اس نے کیا۔

تین چیزیں یاد رکھیں جب ہم بھیجے جاتے ہیں:
دنیا میں جسمانی ٹوٹ پھوٹ روحانی جڑ رکھتی ہے۔
یسوع زمین پر روحانی ٹوٹ پھوٹ کا علاج فراہم کرنے آئے تھے۔

یسوع ہی واحد ہے جو تخلیق اور خالق کے درمیان ٹوٹے ہوئے رشتے کو ٹھیک کر سکتا ہے۔
لیکن اس نے لوگوں کو جسمانی طور پر کھلایا، شفا دیا اور مدد بھی کی۔
وہ گناہ کا حل پیش کرتا ہے، اور ان تمام تکلیفوں کے لیے جو دنیا میں گناہ کرتا ہے۔

لہذا، مسیح کا جسم دنیا کو ایک ہی امتزاج پیش کرے۔
ہم اپنے ارد گرد کے لوگوں کی زندگی میں نظر آنے والی، جسمانی ٹوٹ پھوٹ کا ازالہ کرتے ہیں۔
اور ہم یسوع کے رب اور نجات دہندہ کے طور پر ان کے علم میں اضافہ کرنے میں ان کی مدد کرتے ہیں۔
کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ان کی روحوں کو اس آزادی کی ضرورت ہے جو صرف یسوع ہی دے سکتا ہے۔

اگلے ہفتے ہم دیکھیں گے کہ عبادت گاہ کے لوگوں نے یسوع کی کہی ہوئی باتوں کا کیا جواب دیا۔
مجھے امید ہے کہ آپ اگلے ہفتے یہاں ہمارے ساتھ سیکھنے اور دعا کرنے کے لیے آئیں گے، اور یسوع کی عبادت کریں گے جو ہمارے مسیحا اور رب ہیں۔

آیئے اب مل کر دعا کریں۔

باپ، آپ نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو بھیجنے کے لیے شکریہ ادا کیا تاکہ ہمیں سچائی دیکھنے میں مدد ملے۔
ہمیں اپنے گناہوں کی قید سے آزاد کرنے کے لیے شکریہ۔
ہمیں بشارت دینے کے لیے آپ کے پیغامبر ہونے کا اعزاز دینے کے لیے شکریہ۔
وہی خوشخبری جس نے ہمیں بچایا وہ امید اور ابدی زندگی کا پیغام ہے جسے ہم ہر اس شخص کے ساتھ بانٹتے ہیں جس سے ہم ملتے ہیں۔
ہم اپنے تمام کاموں میں اپنی عظمت کے لیے استعمال کریں، ہم یسوع کے نام پر پوچھتے ہیں۔
اتحاد کو مناتا ہے۔